14007-یزید بن معاویہ کے بارہ میں ہمارا موقف

سوال

میں نے یزید بن معاویہ کے بارہ میں سنا ہے کہ وہ کسی زمانے میں مسلمانوں کا خلیفہ رہا ہے، اوروہ بہت نشئی اور بے کار شخص اور حقیقی مسلمان نہیں تھا، توکیا یہ صحیح ہے ؟ آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے تاریخی حوالہ سے بتائیں ۔

پسندیدہ جواب

نام ونسب :

اس کا نام یزید بن معاویہ بن ابوسفیان بن حرب بن امیہ الاموی الدمشقی تھا ۔

امام ذھبی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ :

یزید قسطنطنیہ پر حملہ کرنے والے لشکر کا امیر تھا جس میں ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ جیسے صحابی شامل تھے ، اس کے والد امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ نے اسے ولی عھد بنایا اور اپنے والد کی وفات کے بعد تیس برس کی عمر کے میں رجب ساٹھ ھجری 60ھ میں زمام اقدار ہاتھ میں لی اور تقریبا چالیس برس سے کم حکومت کی ۔

اوریزید ایسے لوگوں میں سے ہے جنہیں نہ توہم برا کہتے اورنہ ہی اس سے محبت کرتے ہیں ، اس طرح کے کئی ایک خلیفہ اموی اور عباسی دور حکومت میں پائے گئے ہیں ، اوراسی طرح ارد گرد کے بادشاہ بھی بلکہ کچھ تو ایسے بھی تھے جو یزید سے بدتر تھے ۔

اس کی شان وشوکت عظیم اس لیے ہوگئی کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے انچاس 49 برس بعد حکمران بنا جوکہ عھد قریب ہے اور صحابہ کرام موجود تھے مثلا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ جوکہ اس سے اوراس کے باپ دادا سے بھی زیادہ اس معاملہ کے مستحق تھے ۔

اس نے اپنی حکومت کا آغاز حسین رضی اللہ تعالی عنہ کی شھادت سے اوراس کی حکومت کا اختتام واقعہ حرہ سے ہوا ، تولوگ اسے ناپسند کرنے لگے اس کی عمر میں برکت نہیں پڑی ، اور حسین رضی اللہ تعالی عنہ کے بعد کئی ایک لوگوں نے اس کے خلاف اللہ تعالی کے لیے خروج کیا مثلا اھل مدینہ اورابن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ ۔ دیکھیں : سیر اعلام النبلاء (38/4) ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے یزید بن معاویہ کے بارہ میں موقف بیان کرتے ہوئے کہا ہے :

یزید بن معاویہ بن ابی سفیان کے بارہ میں لوگوں کے تین گروہ ہیں : ایک توحد سے بڑھا ہوا اور دوسرے بالکل ہی نیچے گرا ہوا اور ایک گروہ درمیان میں ہے ۔

جولوگ توافراط اور تفریط سے کام لینے والے دو گروہ ہیں ان میں سے ایک توکہتا ہے کہ یزید بن معاویہ کافر اورمنافق ہے ، اس نے نواسہ رسول حسین رضی اللہ تعالی عنہ کو قتل کرکے اپنے بڑوں عتبہ اورشیبہ اورولید بن عتبہ وغیرہ جنہیں جنگ بدر میں علی بن ابی طالب اور دوسرے صحابہ نے قتل کیا تھا ان کا انتقام اور بدلہ لیا ہے ۔

تواس طرح کی باتیں اوریہ قول رافضیوں اورشیعہ کی ہیں جوابوبکر و عمر اور عثمان رضی اللہ تعالی عنہم کو کافر کہتے ہیں توان کے ہاں یزید کو کافر قرار دینا تواس سے بھی زیادہ اسان کام ہے ۔

اوراس کے مقابلہ میں دوسرا گروہ یہ خیال کرتا ہے کہ وہ ایک نیک اورصالح شخص اورعادل حکمران تھا ، اوروہ ان صحابہ کرام میں سے تھا جونبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں پیدا ہوئے اوراسے اپنے ھاتھوں میں اٹھایا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے برکت کی دعا فرمائی ، اور بعض اوقات تووہ اسے ابوبکر ، عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے سے افضل قرار دیتے ہیں ، اورہوسکتا کہ بعض تواسے نبی ہی بناڈالیں ۔

تو یہ دونوں گروہ اوران کے قول صحیح نہیں اورہراس شخص کے لیے اس کا باطل ہونا نظر آتا ہے جسے تھوڑی سی بھی عقل ہے اوروہ تھوڑا بہت تاریخ کوجانتا ہے وہ اسے باطل ہی کہے گا ، تواسی لیے معروف اہل علم جوکہ سنت پر عمل کرنے والے ہیں کسی سے بھی یہ قول مروی نہیں اورنہ ہی کسی کی طرف منسوب ہی کیا جاتا ہے ، اوراسی طرح عقل وشعور رکھنے والوں کی طرف بھی یہ قول منسوب نہیں ۔

اور تیسرا قول یا گروہ یہ ہے کہ :

یزید مسلمان حکمرانوں میں سے ایک حکمران تھا اس کی برائیاں اوراچھایاں دونوں ہیں ، اوراس کی ولادت بھی عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کی خلافت میں ہوئی ہے ، اوروہ کافر نہیں ، لیکن اسباب کی بنا پر حسین رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ جوکچھ ہوا اوروہ شہید ہوئے ، اس نے اہل حرہ کے ساتھ جوکیا سوکیا ، اوروہ نہ توصحابی تھا اورنہ ہی اللہ تعالی کا ولی ، یہ قول ہی عام اہل علم و عقل اوراھل سنت والجماعت کا ہے ۔

لوگ تین فرقوں میں بٹے گئے ہیں ایک گروہ تواس پر سب وشتم اورلعنت کرتا اوردوسرا اس سے محبت کا اظہار کرتا ہے اور تیسرا نہ تواس سے محبت اورنہ ہی اس پر سب وشتم کرتا ہے ، امام احمد رحمہ اللہ تعالی اوراس کے اصحاب وغیرہ سے یہی منقول ہے ۔

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالی کے بیٹے صالح بن احمد کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے کہا کہ : کچھ لوگ تو یہ کہتے ہیں کہ ہم یزید سے محبت کرتے ہیں ، توانہوں نے جواب دیا کہ اے بیٹے کیا یزید کسی سے بھی جواللہ تعالی اوریوم آخرت پرایمان لایا ہوسے محبت کرتا ہے !!

تومیں نے کہا توپھر آپ اس پر لعنت کیوں نہیں کرتے ؟ توانہوں نے جواب دیا بیٹے تونے اپنے باپ کوکب دیکھا کہ وہ کسی پرلعنت کرتا ہو۔

اورابومحمد المقدسی سے جب یزید کے متعلق پوچھا گیا توکچھ مجھ تک پہنچا ہے کہ نہ تواسے سب وشتم کیا جائے اورنہ ہی اس سے محبت کی جائے ، اورکہنے لگے :مجھے یہ بھی پہنچا ہے کہ کہ ہمارے دادا ابوعبداللہ بن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی سے یزید کے بارہ میں سوال کیا گیا توانہوں نے جواب دیا :

ہم نہ تواس میں کچھ کمی کرتے ہیں اورنہ ہی زیادتی ، ۔

اقوال میں سب سے زیادہ عدل والا اوراچھا وبہتر قول یہی ہے ۔ اھ

مجموع الفتاوی شیخ الاسلام ابن تیمیہ (4/481-484) ۔

واللہ تعالی اعلم .